مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ فَانْتَهُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسٰی محمد بن عیسٰی ترمذیؒ

مترجم

مولانا ناظم الدین

جلد دوم ○ حصہ دوم

ابواب الامثال — ابواب فضائل القرآن

ابواب القرأۃ — ابواب التفسیر القرآن

ابواب الدعوات

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸۔ اردو بازار لاہور ○ پاکستان

مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی شریف مترجم

جلد دوم

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالروف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب: ـــــــــ جامع ترمذی شریف

تالیف: ـــــــــ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم: ـــــــــ مولانا ناظم الدین

نظرِ ثانی: ـــــــــ حافظ محبوب احمد خان

طابع: ـــــــــ خالد مقبول

مطبع .... زاہد بشیر

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

خلاصہ سورۃ مائدہ : اس سورۃ میں دو مضمون بیان کیے گئے ہیں نفی شرک فعلی اور نفی شرک فی التصرف۔نفی شرک کے سلسلے میں چار مسائل بیان ہوئے (۱) تحریمات غیر اللہ یعنی غیر اللہ تقرب کی خاطر کچھ جانوروں کو اپنے اوپر حرام قرار دینا (۲) تحریمات اللہ یعنی جو چیزیں اللہ تبارک وتعالیٰ نے بندہ پر حرام کی ہیں (۳) غیر اللہ کی نذر و نیاز (۴) اللہ تعالیٰ کی نذر و نیاز ہیں۔سورۃ کے درمیان میں نبی کریم ﷺ کو حکم دیا گیا ہے کہ آپؐ حق کے مطابق فیصلے کریں یعنی قرآنی احکام کے مطابق فیصلے فرماویں اس کے ساتھ یہ بھی فرمایا کہ ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات اُتاری جو سراپا ہدایت اور روشنی تھی تا کہ وہ اور ان کے بعد میں آنے والے اسرائیلی نبیؑ اور علماء اور مشائخ اس پر عمل کریں اور اس کے مطابق اپنے جھگڑے چکائیں۔چنانچہ تمام بنی اسرائیل کے انبیاءؑ اور تمام سچے صوفی اور درویش اور تمام علماء صادقین جو بنی اسرائیل میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد گذرے تورات کے احکام پر عمل کرتے رہے۔آگے چل کر یہود و نصاریٰ کی دوستی سے بھی منع کیا کہ ان کو ہرگز دوست نہ بنانا، یہ بھی بیان کیا کہ علماء بنی اسرائیل کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سپرد کیا گیا تھا اس میں بہت کوتاہی کی جس کی وجہ سے انبیاء علیہم السلام کی لعنت کے مستحق ہوئے۔امت محمدیہ علیٰ صاحبھا الصلوٰۃ والسلام کو سمجھایا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں سستی نہیں آنی چاہئے۔سورۃ مائدہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر خصوصیت کے ساتھ کیا گیا ہے کیونکہ نصاریٰ ان کو غیب دان اور کارساز حاجت روا مشکل کشا مانتے تھے اور اب بھی مانتے ہیں اور ان کے نام نیازیں بھی دیتے تھے اور بعض لوگ اپنے بیٹے بھی ذبح کر دیتے تھے اس لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا خاص طور پر ذکر کر کے ان سے علم غیب اور الوہیت کی نفی فرمائی اور قیامت کے دن اس معاملہ پر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰؑ کے ساتھ معاملہ فرمائیں گے اور حضرت عیسیٰؑ جواب دیں گے اس کا ذکر بھی خصوصیت کے ساتھ کیا گیا ہے۔

وَمِنْ سُوْرَةِ الْاَنْعَامِ

۹۸۷: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ اَبَا جَهْلٍ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا لَا نُكَذِّبُكَ وَلٰكِنْ نُكَذِّبُ بِمَا جِئْتَ بِهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظَّالِمِيْنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ.

۹۸۸: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ اَنَّ اَبَا جَهْلٍ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ وَهٰذَا اَصَحُّ.

۹۸۹: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ

تفسیر سورۂ انعام

۹۸۷: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ابوجہل نے نبی اکرم ﷺ سے کہا کہ ہم آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ ہم تو اسے جھٹلاتے ہیں۔جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا ہے۔پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ ...الآیۃ" (سو وہ تجھے نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں)۔(الانعام آیت: ۳۳)

۹۸۸: اسحٰق بن منصور بھی عبدالرحمٰن بن مہدی سے وہ سفیان سے وہ ابواسحٰق سے اور وہ ناجیہ سے نقل کرتے ہیں۔کہ ابوجہل نے نبی اکرم ﷺ سے کہا اور اسی کی مانند حدیث بیان کی۔اس حدیث کی سند میں حضرت علیؓ کا ذکر نہیں۔یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔

۹۸۹: حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "قُلْ هُوَ الْقَادِرُ ...." (کہہ دو وہ اس پر قادر ہے